سلسلۂ اشاعت ۲۶

۲

مختصر

مسنون دعائیں

مرتبہ: مولانا عبدالمبین صاحب نعمانی قادری رضوی

برائے ایصالِ ثواب: عبدالحمید سرنگ

شائع کردہ

رضا اکیڈمی ممبئی ۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا (پ ۲۴ ع ۱۰)

مختصر

مسنون دعائیں

بفیض: حضور مفتی اعظم علامہ شاہ محمد مصطفیٰ رضا خاں رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مرتبہ: مولانا عبد المبین صاحب نعمانی قادری رضوی

برائے ایصالِ ثواب: عبد الحمید سرنگ

شائع کردہ: رضا اکیڈمی بمبئی

بار دوم — جمادی الآخرہ ۱۴۰۸ھ

(نشاط آفسٹ پریس ٹانڈہ)

فہرست عنوانات مسنون دعائیں

فضائل دعا ۳
افضل الذکر ۵
نماز کے بعد کی دعائیں ۵
استعاذہ ۶
جمعہ کے دن درود شریف کی کثرت ۶
مجلس سے اٹھنے کی دعاء ۷
سوتے وقت کی دعاء ۸
رات میں جاگے تو کیا پڑھے ۸
جنت واجب ہو گئی ۹
سیدالاستغفار ۹
کھانے کے بعد کی دعائیں ۹
جماع کی دعاء ۱۰
چھینک آئے تو کیا کہے ۱۰
مرغ کی آواز سن کر پڑھے ۱۰
گدھے کی آواز سنے تو کیا پڑھے ۱۱
بے چینی کے وقت کی دعا ۱۱
مصیبت زدہ کو دیکھکر پڑھنے کی دعاء ۱۱
گھر سے نکلتے وقت کی دعاء ۱۲
بازار میں داخل ہوتے وقت کی دعاء ۱۲
سفر کی دعاء ۱۲
کسی کو رخصت کرنے کی دعاء ۱۳
سفر سے آنے کی دعاء ۱۳
منزل پر پڑھنے کی دعاء ۱۳
قرض ادا ہونے کی دعائیں ۱۴
آندھی کے وقت کی دعاء ۱۵
بلائے نجات کے لئے ۱۵
شفائے امراض کے لئے ۱۵
ہر مرض کا علاج ۱۶
مصیبت پر نعم البدل ملنے کی دعاء ۱۶
کسی قوم سے ڈرے تو کیا پڑھے ۱۷
جنت کا خزانہ ۱۷
جب غصہ آئے تو کیا پڑھے ۱۷
صلوٰۃ الحاجات ۱۸
اللہ کے بندوں سے مدد طلب کرنا ۱۸
نماز فجر کو جاتے ہوئے پڑھنے کی دعاء ۱۹
مسجد جاتے وقت پڑھنے کی دعاء ۱۹
مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعاء ۱۹
درد دور ہونے کی دعاء ۲۰
افطار کی دعاء ۲۰
بیمار کی دعاء ۲۱
نیا کپڑا پہننے کی دعاء ۲۱
بادل گرجنے پر پڑھنے کی دعاء ۲۱
نیا چاند دیکھ کر پڑھے ۲۱
شب قدر کی دعاء ۲۲
نیند میں ڈرنے کی دعاء اور تعویذ ۲۲
بیت الخلا جاتے وقت کی دعاء ۲۲
جب آئینہ دیکھے ۲۳
چھینکنے کے وقت کی دعاء ۲۳
مریض کے عیادت کے وقت کی دعاء ۲۳
کفار پر دعاء کرنا ۲۴
جامع دعاء ۲۴
اگر کسی کا وظیفہ چھوٹ جائے ۲۴
صبح وشام کی دعائیں ۲۵
مختلف دعائیں ۲۶
آیۃ الکرسی کے فضائل ۲۹
درود وسلام ۳۰

○ فضائلِ دُعاء ○

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی حَبِیْبِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

بندہ کا خدا سے دعا کرنا بھی عبادت اور باعث خوشنودی مولیٰ ہے، اور دعا خود ذکر بھی ہے، لہٰذا ذیل میں دعا سے متعلق چند حدیثیں پیش کی جاتی ہیں تاکہ بندوں کو دعاء کا شوق ہو اور اسکی اہمیت سے آگاہ ہوں۔

(۱) حضرت نعمان بن بشیر نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ، دعا عبادت ہی ہے، پھر حضور نے قرآن کی یہ آیت پڑھی، وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (امام احمد، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ مشکوٰۃ ص ۱۹۴)

(۲) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ کہا، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ، دعا عبادت کا مغز ہے (ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۷۲ رشیدیہ)

(۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ خدا کے یہاں دعا سے بڑھ کر کسی چیز کی قدر نہیں (ترمذی ایضاً)

چونکہ دعا میں اپنی عبدیت کا مکمل اظہار ہوتا ہے اور خدا کی برتری وقدرت کا اعلان بھی۔ اس لئے خدائے تعالیٰ کے یہاں بندہ کی دعا سب سے زیادہ پیاری اور باوقعت ہوتی ہے۔

(۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کوئی دعا کرے تو یہ نہ کہے ۔ کہ اے اللہ مجھے بخشدے اگر تو چاہے، مجھ پر رحم فرما اگر تو چاہے، مجھے رزق دے اگر تو چاہے۔ بلکہ چاہیئے کہ اپنے سوال پر پورا بھروسہ کرکے مانگے کیونکہ خدائے تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے، کوئی اس پر جبر کرنے والا نہیں ہے۔ (بخاری، مشکوٰۃ ص ۱۹۴)

یعنی جو مانگنا ہو پورے یقین کے ساتھ مانگے کہ اس کے قبضہ واختیار میں تو سب کچھ ہے۔ پھر شک اور تردد کی کیا وجہ ۔

(۵) انھیں سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بندے کی دعا قبول ہوتی ہے جبتک کہ کسی گناہ یا قطع رحم کی دعا نہ کرے اور جب تک جلدی نہ کرے عرض کیا گیا یا رسول اللہ جلدی کرنا کیا ہے، فرمایا (دعا کرنے والا) کہتا ہے بار بار دعا کیا لیکن اپنے لئے قبول ہوتی نہیں دیکھتا۔ تو ایسے وقت عاجز ہو کر وہ دعا ہی چھوڑ دیتا ہے (مسلم، مشکوٰۃ ص ۱۹۴)

(۶) انھیں سے مروی ہے کہ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، مَنۡ لَمۡ یَسۡأَلِ اللّٰہَ یَغۡضَبۡ عَلَیۡہِ، جو اللہ سے دعا نہیں کرتا اس پر اللہ غضبناک ہوتا ہے (ترمذی مشکوٰۃ ص ۱۹۵)

اس سے معلوم ہوا کہ دعا نہ کرنا خدا کے قہر وغضب کو دعوت دینا ہے اور اس سے دعا کرتے رہنا باعثِ نزولِ رحمت ہے ۔

(۷) حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ دعا میں سستی مت کرو کیونکہ جو دعا کرتا رہے گا ہرگز ہلاکت میں نہیں پڑے گا ۔

(ابن حبان، حاکم، حصن حصین ص ۱۲ ، مجتبائی)

افضل الذکر

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ـــــــ

حدیث شریف میں اس کلمے کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ حدیث میں ہے کہ قرآن کے بعد یہ سب سے افضل کلام ہے اور یہ قرآن ہی سے ماخوذ ہے • جس نے اس کو پڑھا ہر حرف کے عوض دس نیکیاں اس کے لئے لکھی جاتی ہیں • حضور نے فرمایا ان کلمات کا کہنا مجھے ان سب سے زیادہ محبوب ہے جن پر آفتاب طلوع کرے (یعنی دنیا کی تمام چیزوں سے زیادہ پسندیدہ ہے) • ان میں کے ہر کلمے کے عوض جنت میں ایک درخت لگایا جائے گا۔ تیرے لئے • یہ تمہارے لئے جہنم کی آگ سے بچاؤ کا آڑ ہے • اس کا ہر کلمہ ایک صدقہ ہے۔ اور اگر اس کے ساتھ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کا آخر میں اضافہ کر دو تو پھر اس کی فضیلت اور بڑھ جاتی ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے (حصن حصین ص ۱۹۶ ـ ص ۱۹۷، مطبوعہ مجتبائی دہلی)

ہر نماز کے بعد کی دعائیں

(۱) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ انھوں نے کہا، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا، اور فرمایا اے معاذ خدا کی قسم بیشک میں تم کو دوست رکھتا ہوں پھر فرمایا، اے معاذ میں تم کو وصیت کرتا ہوں، ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھ لیا کرنا چھوڑنا ہر گز نہیں ـــــ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ ۝

(ابوداؤد جلد اول ص ۲۱۳ ـ رشیدیہ)

(۲) حضرت عقبہ بن عامر سے مروی کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے

ہر نماز کے بعد قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھنے کا حکم دیا (ابوداؤد ایضاً)

(۳) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، اکثر یہ دعا فرمایا کرتے۔ اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (ابوداؤد ایضاً - بخاری ج ۲ ص ۹۴۵)

اِستِعَاذہ

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مندرجہ ذیل دعاؤں کے ذریعہ پناہ مانگتے تھے۔

(۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دعا کرتے تو فرماتے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ (ابوداؤد ج ۱ ص ۲۱۶)

(۲) حضرت انس سے مروی کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس طرح دعا فرماتے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّئِ الْاَسْقَامِ

(۳) حضرت ابوہریرہ سے مروی کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس طرح دعا فرماتے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْاَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ (ابوداؤد ص ۲۱۶)

جمعہ کے دن درود شریف کی کثرت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے دنوں میں سب سے افضل دن جمعہ کا دن ہے۔ لہٰذا اس دن مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرو، کیونکہ تم لوگوں کا درود شریف میرے حضور پیش کیا جاتا ہے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قبر شریف میں آپ کا جسم مبارک بکھر کر پرانی ہڈیوں کی صورت میں ہوجائے گا تو ہم

لوگوں کا درود شریف کیسے آپ کے دربار میں پیش ہوا کرے گا؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ یعنی اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیاء علیہم السلام کے جسموں کو زمین پر حرام فرمادیا ہے (ابوداؤد ج ۱ ص ۲۲۱ مجتبائی)

ضروری تنبیہ

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تمام حضرات انبیاء علیہم السلام کے مقدس اجسام انکی مبارک قبروں میں سلامت رہتے ہیں اور زمین پر حضرت حق جل جلالہٗ نے حرام فرمادیا ہے کہ ان کے مقدس جسموں پر کسی قسم کا تغیر و تبدل پیدا کرے۔ جب تمام انبیاء علیہم السلام کی یہ شان ہے تو بھلا حضور سید الانبیاء و سید المرسلین اور امام الانبیاء و خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس جسم انور کو زمین کیونکر کھا سکتی ہے۔ اس لئے تمام علمائے امت و اولیا ملت کا یہی عقیدہ ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر اطہر میں زندہ ہیں اور خدا کے حکم سے بڑے بڑے تصرفات فرماتے رہتے ہیں اور اپنی خداداد پیغمبرانہ قوتوں اور معجزانہ طاقتوں سے اپنی امت کی مشکل کشائی اور ان کی فریادرسی فرماتے رہتے ہیں۔ خوب یاد رکھئے کہ جو شخص اس کے خلاف عقیدہ رکھے وہ یقیناً بارگاہِ اقدس کا گستاخ بدعقیدہ گمراہ اور اہل سنت کے مذہب سے خارج ہے (سیرت المصطفیٰ کلاں ص ۴۷۹)

مجلس سے اٹھنے کی دعا

حضور اقدس سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی مجلس سے اٹھتے وقت یہ دعا پڑھ لیتا ہے، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ

وَ اَتُوْبُ اِلَیْكَ اللہ تعالیٰ اس مجلس میں جو کچھ ہوا ہوتا ہے وہ معاف کردیتا ہے۔

(شرح معانی الآثار ج ۲ ص ۳۶۷ کتاب الکراہیۃ مطبع آصفیہ دہلی)

ابوداؤد کی روایت میں تین مرتبہ پڑھنے کا حکم ہے (ابوداؤد ص ۶۶۷)

سوتے وقت کی دعاء

(۱) حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بچھونے پر یہ دعاء تین مرتبہ پڑھ کر سو رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو بخش دے گا اگرچہ اس کے گناہ درختوں کے پتوں اور ٹیلوں کی ریت کی تعداد میں ہوں۔ (ترمذی ج ۲ ص ۱۷۵ رشیدیہ)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

(۲) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سوتے وقت یہ دعاء پڑھا کرتے تھے ـــــ

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْیٰی

(۳) اور جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے تھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیٰی نَفْسِیْ بَعْدَ مَا اَمَاتَھَا وَ اِلَیْہِ النُّشُوْرُ (ترمذی ج ۲ ص ۱۷۸)

رات میں جاگے تو کیا پڑھے

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص رات میں نیند سے بیدار ہو تو یہ دعاء مانگے تو وہ مقبول ہوگی، اور وضو کر کے جو نماز پڑھے گا وہ نماز بھی مقبول ہوگی (ترمذی ج ۲ ص ۱۷۷)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

جنت واجب ہوگئی

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس دعا کو پڑھتا رہے اس کیلئے جنت واجب ہوگئی ——— رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ (صلی اللہ علیہ وسلم) رَّسُوْلًا (ابوداود ج ۱ ص ۲۱۴ رشیدیہ)

سید الاستغفار

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان یقین قلب کے ساتھ دن میں اس دعا کو پڑھ لے گا اگر اس دن شام سے پہلے مرے گا تو جنتی ہوگا اور اگر رات میں پڑھ لیگا اور صبح سے پہلے مرے گا تو جنتی ہوگا۔ اس دعا کا نام سید الاستغفار ہے ۔ جو یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ (بخاری ج ۲ ص ۹۳۳ ، اصح المطابع)

کھانے کے بعد کی دعائیں

(۱) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے جب دسترخوان اٹھایا جاتا تھا تو آپ یہ دعا پڑھتے تھے ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا فِیْهِ غَیْرَ مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْهُ رَبَّنَا (ترمذی ج ۲ ص ۱۸۳)

(۲) حضرت ابو سعید خُدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعا کرتے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔ (ابوداؤد ص ۵۳۸ کتاب الاطعمہ)

(۳) جب دودھ پیے تو یہ دعا کرے۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ (ترمذی ج۲ ص۱۸۳)

جماع کی دعا

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے، اگر کوئی مسلمان اپنی بیوی سے صحبت کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لے تو اس صحبت سے جو اولاد پیدا ہوگی اسکو کبھی ہرگز شیطان کوئی نقصان نہیں پہونچا سکے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَارَزَقْتَنَا۔

(بخاری جلد ۲ ص۹۴۵)

چھینک آئے تو کیا کہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں کوئی چھینکے تو چاہیئے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے۔ اور اس کا دوست یا بھائی جو سنے وہ یَرْحَمُكَ اللّٰہُ کہے، پھر اس کے جواب میں چھینکنے والا یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ، کہے۔ ۔ اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا

(مشکوٰۃ ص ۴۰۵ باب العطاس)

مرغ کی آواز سن کر دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا،

جب تم لوگ مرغ کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کا سوال کرو، کیونکہ مرغ فرشتہ کو دیکھ کر بولتا ہے، یعنی یہ دعاء پڑھو،

اَسْئَلُ اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہِ الْعَظِیْمِ (مسلم جلد ۲ ص ۳۵۱)

گدھے کی آواز سنے تو کیا پڑھے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ گدھے کی آواز سنکر شیطان، سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ پڑھو (مسلم ج ۲ ص ۳۵۱)

بے چینی کے وقت کی دعا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جب کوئی بے چینی اور پریشانی لاحق ہوا کرتی تھی تو اس وقت اس دعا کا ورد فرماتے تھے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْحَکِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْم۔ (ترمذی ج ۲ ص ۱۸۱ رشیدیہ)

مصیبت زدہ کو دیکھکر پڑھنے کی دعا

حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی بلا میں مبتلا ہونے والے کو دیکھے (بیمار یا مصیبت زدہ کو) تو یہ دعاء پڑھ لے، تو تمام عمر

وہ اس بلاء (بیماری یا مصیبت) سے بچا رہے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا (ترمذی جلد ۲ ص ۱۸۱)

گھر سے نکلتے وقت کی دعاء

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھر سے باہر نکلتے وقت یہ دعاء پڑھ لے تو اس کی مشکلات دور ہو جائیں گی، اور وہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا، اور شیطان اس سے الگ ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ترمذی ج ۲ ص ۱۸۰)

بازار میں داخل ہوتے وقت کی دعا

ارشاد نبوی ہے کہ جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت ان کلمات کو پڑھ لے تو خداوند تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھنے کا حکم فرمائے گا اور اس کے دس لاکھ گناہوں کو مٹا دے گا، اور اس کے دس لاکھ درجے بلند فرما دے گا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(ترمذی ج ۲ ص ۱۸۰)

سفر کی دعاء

حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور اقدس

صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کے لئے روانہ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اصْحَبْنَا فِی سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِیْ اَھْلِنَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْرِ وَمِنْ دَعْوَۃِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ (ترمذی ج ۱ ص ۱۸۱)

کسی کو رخصت کرنے کی دعا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی انسان کو رخصت فرماتے تھے تو یہ کلمات زبانِ مبارک سے ارشاد فرماتے تھے۔

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ (ترمذی ج ۲ ص ۱۸۲)

سفر سے آنے کی دعا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے لوٹ کر اپنے کاشانۂ نبوت پر مدینہ تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (ترمذی ج ۲ ص ۱۸۲)

منزل پر پڑھنے کی دعا

رحمۃ للعٰلمین صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص سفر میں کسی جگہ پڑاؤ کرے اور یہ دعا پڑھ لے تو اسکو اس جگہ کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں پہونچے گا۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (ترمذی ج ۲ ص ۱۸۱)

قرض ادا ہونے کی دعائیں

(۱) مشہور صحابی حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن مسجد میں تشریف لے گئے، تو آپ نے وہاں حضرت ابو امامہ انصاری رضی اللہ عنہ کو دیکھا۔ آپ نے فرمایا کہ اے ابو اُمامہ! تم اس وقت میں جب کہ نماز کا وقت نہیں ہے مسجد میں کیوں اور کیسے بیٹھے ہوئے ہو؟ حضرت ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں بہت سے افکار اور قرضوں کے بار سے زیر بار ہو رہا ہوں۔ ارشاد فرمایا کہ کیا میں تم کو ایک ایسا کلام نہ تعلیم کردوں کہ جب تم اس کو پڑھو تو اللہ تعالیٰ تمہاری فکر کو دفع فرمادے اور تمہارے قرض کو ادا کردے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کیوں نہیں یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ضرور مجھے تعلیم فرمائیے۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ تم روزانہ صبح وشام یہ دعاء پڑھ لیا کرو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

حضرت ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس دعاء کو پڑھا تو میری فکر جاتی رہی اور خداوند تعالیٰ نے میرے قرض کو بھی ادا فرمادیا (ابوداؤد ج ۱ ص ۲۲۱ آخر کتاب الصلوٰۃ)

(۲) یا یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ـــــ حضرت مولائے کائنات علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان

ہے کہ اس کے پڑھنے سے اگر بڑے پہاڑ برابر بھی قرض لے گا تو ادا ہو جائے گا۔

(مشکوٰۃ ص ۲۱۶ و ترمذی ۲/۱۹۵)

آندھی کے وقت کی دعاء

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب آندھی چلتی تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَخَیْرِ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ (ترمذی ج ۲ ص ۱۸۳)

ہر بلا سے نجات کے لئے

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اس کو دنیا کی کوئی چیز نقصان نہیں پہونچائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

(ترمذی ج ۲ ص ۱۷۳، باب ماجاء فی الدعاء اذا اصبح واذا امسیٰ)

شفائے امراض کیلئے

روایت ہے کہ عبد العزیز بن سہیب اور ثابت بنانی رضی اللہ عنہما دونوں حضرات انس صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ثابت بنانی نے عرض کیا کہ اے ابو حمزہ (انس) میں بیمار ہو گیا ہوں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں اس دعاء سے تمہارے مرض کا جھاڑ پھونک نہ کر دوں جس دعاء سے حضور اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم مریضوں پر شفا کے لئے دم فرمایا کرتے تھے، ثابت بنانی نے کہا کہ کیوں نہیں۔ اس کے بعد حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ دعا پڑھی ـ

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْھِبَ الْبَاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ، لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سُقْمًا۔

(بخاری ج ۲ ص ۸۵۵، باب رقیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

ہر مرض کا علاج

(۱) حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورہ فاتحہ اصل قرآن ہر مرض کا علاج ہے (درمنثور ج اول ص ۵)

(۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سورۂ فاتحہ سوائے موت ہر چیز کا علاج ہے۔ (اتقان ج ۲ ص ۶۳)

مصیبت پر نعم البدل ملنے کی دعا

حضرت ام المومنین بی بی ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا تھا کہ کسی مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا۔ تو اللہ تعالیٰ اس مسلمان کو اس کی ضائع شدہ چیز سے بہتر چیز عطا فرمائے گا

حضرت بی بی ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب میرے شوہر حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہو گیا تو میں نے دل میں کہا کہ بھلا ابو سلمہ سے بہتر کون مسلمان ہوگا۔ یہ پہلا گھر ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مکہ سے ہجرت

کر کے مدینہ پہونچا۔ لیکن میں نے اس دعاء کو پڑھ لیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے ابو سلمہ سے بہتر شوہر عطا فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح فرمالیا۔

(مسلم ج ا صنن۳ کتاب الجنائز)

کسی قوم سے ڈرے تو کیا پڑھے

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی قوم یا کسی لشکر سے جان و مال وغیرہ کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھے،

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

(ابوداؤد ج ا ص ۲۱۵ رشیدیہ)

جنت کا خزانہ

حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تیری رہنمائی ایسے کلمہ پر نہ کروں جو جنت کے خزانوں میں سے ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کونسا کلمہ ہے تو ارشاد فرمایا کہ وہ کلمہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ ہے۔

(مسلم ج ۲ ص ۳۴۶ ، اصح المطابع)

جب غصہ آئے تو کیا پڑھے

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو غصہ کے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، پڑھ لے اس کا غصہ چلا جائے گا (ترمذی ج ۲ ص ۱۸۳)

صلاة الحاجۃ

جسے کوئی حاجت پیش آئے تو چاہئے کہ اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت (نماز حاجت) پڑھے پھر (سلام) کے بعد اس طرح دعا کرے —— اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّہُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ۔

عثمان بن حُنَیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک نابینا شخص حضور کے پاس آیا اور عرض کیا کہ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے شفا دے تو حضور نے اس کو اچھی طرح وضو کرنے دو رکعت نماز پڑھنے اور پھر مذکورہ دعا مانگنے کا حکم دیا اس نے ایسا ہی کیا پھر جب اٹھا تو اس کی آنکھ بینا ہو چکی تھی۔ (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، حاکم، حصن حصین باب صلوٰۃ الحاجۃ ص ۱۵۱، مجتبائی، امام بیہقی نے اس حدیث کو صحیح فرمایا ہے حاشیہ حصن)

اللہ کے بندوں سے مدد طلب کرنا

اگر کسی آدمی کی کوئی سواری گم ہو جائے (یا خود گم ہو جائے) اور ایسی جگہ پر ہو کہ وہاں کوئی ساتھی اور ہمدرد نہیں تو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایسے موقع پر اس طریقے سے اللہ کے بندوں کو پکارے —— یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ۔

(طبرانی، مصنف ابن ابی شیبہ، حصن حصین ص ۱۲۷)

صاحب حصن حصین علامہ محمد جزری علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ یہ عمل مجرب ہے۔

فجر کی نماز کو جاتے ہوئے پڑھنے کی دعا

حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ ایک رات میں حضورؐ کے گھر تھا سنا کہ حضور جب نمازِ صبح کے لئے نکلے تو راستے میں یہ پڑھتے ہوئے تشریف لے گئے ـــــ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ تَحْتِیْ نُوْرًا ط اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا ۔ (شرح سفر السعادة صـ ۳۹۲)

مسجد جاتے وقت پڑھنے کی دعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو گھر سے نماز پڑھنے کے لئے نکلے اور (مسجد جاتے ہوئے) اس دعا کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے اس کے لئے مقرر فرماتا ہے جو اس کی مغفرت کی دعا کرتے ہیں اور حق تعالیٰ اس پر متوجہ ہوتا ہے اس وقت تک کہ نماز سے فارغ نہ ہو جائے وہ دعا یہ ہے ـــــ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِیْنَ عَلَیْكَ وَبِحَقِّ مَمْشَایَ هٰذَا اِلَیْكَ فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ بَطَرًا وَّلَا اَشَرًا وَّلَا رِیَاءً وَّلَا سُمْعَةً خَرَجْتُ اتِّقَاءَ سَخَطِكَ وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُنْقِذَنِیْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۔ (ایضاً)

مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا

جب مسجد میں جائے تو کہے اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ

لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ـــ اور جب نکلے تو کہے، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (ایضاً ص ۳۹۵)

درد دور ہونے کی دعائیں

۱- حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے درد تھا، اور ایسا کہ ہلاکت کے قریب پہنچا دیا تھا، تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس آیا حضور نے فرمایا۔ درد کی جگہ داہنا ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ ملو اور کہو، اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ ـــ تو میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے میرا درد دور فرما دیا۔ پھر میں برابر اسی کا اپنے گھر والوں اور دوسروں کو حکم دیتا ہوں۔ (ابوداؤد ج ۲/ ۵۴۳، مطبوعہ رشیدیہ)

۲- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کوئی تکلیف ہوتی تو مُعَوِّذَات (یعنی سورۂ اخلاص و فلق وناس) پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرتے، پھر جب حضور کی تکلیف بڑھ جاتی میں بھی آپ پر پڑھ کر دم کرتی اور آپ کا ہاتھ پھیرتی، اس کی برکت کی امید پر۔ (ابوداؤد ۲/ ۵۴۵)

افطار کی دعا

۱- حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب افطار فرماتے تو پڑھتے ـــ اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ (ابوداؤد ج ۱/ ۳۲۲)

۲- ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی، (ایضاً ۳۲۱)

بیمار کی دُعا

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ تعالیٰ وسلم نے فرمایا، تم میں سے جو بیمار ہو تو چاہیئے کہ یہ دعا پڑھے باذن اللہ وہ شفا پائے گا، — رَبُّنَا اللهُ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ، اَمْرُكَ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ حُوْبَنَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِّنْ شِفَاءِكَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ ۔ (شرح سفر السعادۃ ص ۴۸۰ - مکتبہ رضویہ)

نیا کپڑا پہننے کی دعا

جب نیا کپڑا پہنے تو یہ دعا پڑھے — اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ (ترمذی ۲ / ۱۹۵)

بادل گرجنے پر پڑھنے کی دعا

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، بادلوں کی گرج اور بجلی کی کڑک کے وقت یہ فرماتے — اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ (ترمذی ۲ / ۱۸۳)

نیا چاند دیکھ کر پڑھے

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعا مانگتے،

— اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ۔ (ترمذی ۲ / ۱۸۳)

شب قدر کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر شب قدر مجھے معلوم ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا کروں، حضور نے فرمایا کہو۔
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ (ترمذی ۲ / ۱۹۰)

نیند میں ڈرنے کی دعا اور تعویذ

رسول انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں کا کوئی آدمی نیند میں ڈرے، تو یہ دعا پڑھ لے، — اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔ اس کو پڑھ لینے کے بعد اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما اس دعا کو اپنے بالغ اور نابالغ بچوں کو سکھاتے تھے، اور اس کو کسی کاغذ وغیرہ پر لکھ کر اپنے بچوں کے گلے میں لٹکاتے تھے — اس حدیث کو امام ابوداؤد اور امام ترمذی نے روایت کیا۔ (مشکوٰۃ ص۲۱۷ باب الاستعاذہ)

بیت الخلا جاتے وقت کی دعا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلا جاتے (یعنی ارادہ کرتے) تو

فرماتے، ــــ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (صحیح بخاری، کتاب الدعوات ۹۳۶/۲)

اور جب نکلتے تو کہتے ـ غُفْرَانَکَ (ترمذی ۱/۳)

جب آئینہ دیکھے

جب اپنے چہرے کو آئینے میں دیکھے، تو یہ پڑھے، اَللّٰھُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ وَحَرِّمْ وَجْھِیْ عَلَی النَّارِ (حصن حصین ۱۳۳، افضل المطابع)

چھینکنے کے وقت کی دُعا

جب چھینک آئے تو کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ــــ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ جو ہر چھینک کے وقت اس دعا کو پڑھے گا وہ دانت اور کان کی تکلیف میں کبھی مبتلا نہ ہوگا۔ (حصن ۱۳۵)

مریض کی عیادت کے وقت

۱- حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب کسی مریض کی عیادت کو تشریف لے جاتے تو فرماتے ــــ لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ (مشکوٰۃ ص ۱۳۷) دوبارہ کہے

۲- حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان کسی مسلمان کی عیادت کرے اور اس کے پاس سات مرتبہ یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کو شفا عطا فرمائے مگر یہ کہ موت آگئی ہو، وہ کلمات یہ ہیں ــــ اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ (مشکوٰۃ ص ۱۳۵) ۳- یا یہ پڑھے یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ اِشْفِ فُلَانًا ـ فلاں کی جگہ مریض کا نام لے (حصن ۱۴۷)

کفار پر دُعا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کفار کی افواج کے خلاف اس طرح دعا فرمائی ـــــ اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتَابِ سَرِیْعَ الْحِسَابِ اَھْزِمِ الْاَحْزَابَ اَھْزِمْھُمْ وَزَلْزِلْھُمْ (بخاری ۲/۹۴۶)

جامع دُعا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بہت سی دعائیں مانگی، ہمیں ان میں سے کچھ بھی یاد نہیں رہی۔ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا، آپ نے بہت سی دعائیں فرمائیں ہمیں ان میں سے کچھ بھی یاد نہیں، ـــــ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نے فرمایا، کیا میں تمہیں وہ دعا نہ بتادوں جو ان سب کی جامع ہے، تم یوں دعا کرو، ـــــ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (ترمذی ۲/۱۹۰)

اگر کسی کا وظیفہ چھوٹ جائے

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو آدمی اپنا پورا یا کچھ وظیفہ چھوڑ کر سو جائے تو نماز فجر اور نماز ظہر کے درمیان اگر پڑھ لے تو اس کا وہی ثواب لکھا جائے گا گویا اس نے رات ہی کو پڑھا ہو۔ (ترمذی ۱/۷۵)

صبح وشام کی دعائیں

۱۔ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح وشام، سو سو بار کہے، سُبْحَانَ اللّٰہِ گویا اس نے سو حج کیا۔ اور جو صبح وشام سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے گویا اس نے خدا کے راستے میں سو گھوڑے کی سواری کرائی یا فرمایا، گویا اس نے سو غزوہ کیا۔ اور جو صبح وشام سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے تو وہ گویا ایسا ہے کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی خاندان سے سو غلام آزاد کئے۔ اور جس نے صبح وشام سو بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا تو اس سے بہتر کسی کا عمل نہیں۔ مگر اس کا جو یہ کلمہ یا اس کے مثل کہے یا اس سے زائد۔ (ترمذی ۲ / ۱۸۵)

۲۔ جب شام ہوتی تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے۔ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ــــ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا ــــ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ، ــ اور جب صبح ہو تو اسی دعا کو یوں پڑھے ــــ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ــــ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرِ مَا فِيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا فِيْهِ ــــ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ (مشکوٰۃ ص ۲۰۸)

مختلف دُعائیں
جن کے اوقات متعین نہیں

ذیل میں وہ چند مسنون دعائیں تحریر کی جاتی ہیں جو کسی وقت کے ساتھ خاص نہیں، چاہئے کہ حسب توفیق ان کو زیادہ سے زیادہ ورد میں رکھا جائے کہ ایمان تازہ ہوگا، روح میں بالیدگی پیدا ہوگی، دین و دنیا کے مقاصد بر آئیں گے، خدا کی حفاظت و صیانت نصیب ہوگی، فرشتوں کی امداد و رفاقت میسر ہوگی، اور سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ ذکر الٰہی کے تمام فوائد حاصل ہوں گے اور خدا راضی ہوگا۔

۱- سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ —— حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو اس کو پڑھتا ہے اس کے لئے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ اور حضور نے فرمایا جو اس کو سَو بار کہے اس کے تمام صغیرہ گناہ معاف ہوں اگرچہ سمندر کے جھاگ برابر ہوں۔

۲- اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ —— حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے اس کو دس بار کہا اس کے لئے دس کروڑ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

۳- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ —— حضور نے

ایک شخص کو یہ دعا پڑھتے سنا تو فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے اس شخص نے اللہ کے اسم اعظم کے ذریعہ سوال کیا، جس کی خصوصیت یہ ہے کہ جب اس سے دعا کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور جب کہ اس کے ذریعہ کچھ مانگا جاتا ہے تو عطا فرماتا ہے۔

۴ - اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ ــــ فُضالہ بن عُبید سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف فرما تھے کہ ایک شخص داخل ہوا اور نماز پڑھی پھر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی، تو حضور نے فرمایا اے نمازی تو نے جلدی کی، جب تو نماز پڑھے تو بیٹھ کر پہلے خدا کی حمد بجالا ایسے کلمات سے جس کا وہ اہل ہے اور مجھ پر درود پڑھ پھر اس سے دعا کر، پھر اس کے بعد ایک دوسرے شخص نے نماز پڑھی (غالباً عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے) تو انھوں نے خدا کی حمد کی اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود پڑھا، تو حضور نے ان سے فرمایا، اے نماز پڑھنے والے اب دعا کر قبول کی جائے گی (ترمذی ۲/۱۸۶) اس سے معلوم ہوا کہ جب کوئی دعا کرنی ہو تو پہلے حمد و صلوٰۃ کا ورد کرلے پھر کچھ مانگے خصوصاً نماز کے بعد کی دعا میں ــــ گویا یوں کہے ــــ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ، ــــ اور اس کے بعد جو دعا کرنی ہو کرے۔

۵ - اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ جَسَدِيْ وَعَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

۶ - اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ۔

۷- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی،

۸- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ

۹- لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ـــــ حضور نے فرمایا یہ حضرت ذوالنون یونس علیہ السلام کی دعا ہے جو آپ نے مچھلی کے شکم میں فرمائی۔ جو مسلمان اس کے وسیلے سے دعا کرے گا ضرور اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔

۱۰- یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ ـــــ حضور یہ دعا اکثر فرمایا کرتے۔

۱۱- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ

۱۲- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ۔

۱۳- اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَاَنْقِ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا اَنْقَیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔

۱۴- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْکَسْلِ وَالْھَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ـــــ

(یہاں تک کی تمام حدیثیں ترمذی باب الدعوات سے ماخوذ ہیں)

۱۵- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا طَیِّبًا

(مشکوٰۃ، ۲۲۰)

۱۶- اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ -

۱۷- اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ -

۱۸- اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ خَطَائِيْ وَعَمْدِيْ (حصن حصین)

آیۃ الکرسی کے فضائل

- آیۃ الکرسی آیات قرآنی کی سردار ہے (مستدرک ۲/۲۶۰)
- جو شخص سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے گھر اور اس کے آس پاس کے اہل خانہ کو امن عطا فرماتا ہے۔ (مرقات المفاتیح ۲/۵۸۳)
- آیۃ الکرسی جس گھر میں پڑھی جاتی ہے شیطان اور دوسرے (موذی) اسکے قریب نہیں آتے۔ (ترمذی ۲/۱۱۱)
- جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا دوسری نماز تک اللہ کے ذمہ اور حفاظت میں رہے گا۔ (کنز العمال ۱/۱۴۱)
- جو ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتا ہے مرتے ہی جنت میں داخل ہوتا ہے (ایضاً)
- جس کھانے اور سالن پر آیۃ الکرسی پڑھی جائے گی اللہ تعالیٰ اس میں برکت دے گا۔ (در منثور ۱/۳۲۳)
- جس مال یا اولاد پر آیۃ الکرسی رکھ دو گے یعنی دم کر دو گے یا لکھ کر رکھ دو گے یا اس کا تعویذ بنا کر لٹکا دو گے شیطان اس مال یا اولاد کے قریب بھی نہ آئے گا۔

(حصن حصین صـ۱۷۹ بحوالہ ترمذی، نسائی، ابن حبان، مستدرک)

دُرود و سلام

درود شریف کے فضائل و برکات بہت ہیں اور اس سلسلے میں احادیث بھی بکثرت مروی ہیں۔ ذیل میں صرف ایک حدیث پیش کی جاتی ہے۔

حدیث :- حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ! میں آپ پر بکثرت درود شریف پڑھتا ہوں تو آپ پر اپنے درود کیلئے کتنا وقت مقرر کردوں تو آپ نے فرمایا جو تم چاہو۔ میں نے عرض کیا چوتھائی حصہ فرمایا جو تم چاہو پھر یہ کہ اگر تم اس سے زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا نصف، فرمایا۔ جو تمہاری مرضی ہو، پس اگر زیادہ کرو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے کہا تو دو تہائی۔ فرمایا، جو تمہاری خواہش ہو پھر اگر تم بڑھا دو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا، میں آپ ہی کے لئے اپنے تمام درود کو خاص کردوں گا۔ یعنی تمام اوقات درود ہی میں گزاروں گا، (تو حضور نے فرمایا) ایسا ہے تب تو یہ تمہاری ساری فکر کو کافی ہوگا، اور تمہارے گناہ بھی بخشے جائیں گے۔

(مشکوٰۃ ص ۸۶ بروایت ترمذی)

اس ایمان افروز حدیث سے ثابت ہوا کہ اگر کوئی مسلمان اپنے تمام اوقات میں درود شریف کی کثرت کرے تو اس کے مقاصد بھی پورے ہوں گے اور گناہوں کی مغفرت بھی ہوگی۔

اب ذیل میں درود و سلام کے بعض وہ صیغے جو صحیح حدیثوں سے ثابت ہیں مجموعے کی شکل میں پیش کئے جاتے ہیں چاہئے کہ روزانہ کسی معین عدد میں

ان کا ورد کرلیا جائے۔ بیشمار فوائد و برکات حاصل ہوں گے، اور خاص بات یہ ہے کہ جس مقصد کے تحت پڑھا جائے گا وہ پورا ہوگا۔

- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
- اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
- اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ۔
- اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو مجھ پر درود بھیجے پھر یہ کلمات (اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْہُ) کہے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے۔

درود و سلام کے یہ صیغے جو احادیث میں وارد ہیں بہرحال افضل ہیں۔ لہٰذا حتی الامکان ان کا اہتمام کرنا چاہیے۔ لیکن ان کے علاوہ جو درود شریف بھی پڑھے گا جائز اور موجب برکت ہوگا۔ اور احادیث کے بعد بزرگان دین کے ارشاد فرمودہ درود کے صیغوں کا ورد کرنا بھی بہتر ہے کہ اولیاء اللہ کے زبانوں کی برکتیں بھی حاصل ہوں۔

بعض احادیث و آثار صحابہ میں ہر دعا کے اول و آخر درود شریف پڑھنے کا حکم ہے اور یہ کہ آخر میں اس کے بغیر دعا قبول نہیں ہوتی۔ لہٰذا جس جس موقع کی دعا پڑھنی ہو اس کے اول و آخر درود شریف بھی ضرور پڑھ لیا جائے، تاکہ درود شریف کے فوائد و برکات بھی حاصل ہوں اور دعا بھی قبول ہو۔

مناجات

از اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری قدس سرہ العزیز

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یاالٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیِ دیدارِ حسنِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
ان کے پیارے منہ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیدِ بے سایہ کے ظلِ لوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن!
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق ستارِ خطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
ان تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بےجا رلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مرتجےٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب مری بےباکیاں
ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پل صراط
آفتابِ ہاشمی نور الہدیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
ربِّ سلّم کہنے والے غمزدا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جو دعائیں نیک ہم تجھ سے کریں
قدسیوں کے لب سے آمیں ربنا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو